E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - M.A.

Paper : **Invertebrates**

Module Name/Title : **International Code of Zoological Nomenclatures**

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	DDE SLM/ Dr. Aarif Ahmed
PRESENTATION	Dr. Aarif Ahmed
PRODUCER	M. Mohammed Ghouse

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

جنیس (Genus) کا اظہار کرتا ہے جس سے اس کی انواع (Species) کا ایک گہرا تعلق ہوتا ہے۔ جنیس ایک یا ایک سے زائد آپس میں مشابہہ انواع پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس نامن کلیچر کا دوسرا لفظ خود انواع (Species) کا اظہار کرتا ہے۔

مثال کے طور پر اس نظام کے مطابق گھریلو بلّی کا نام *Felis domestica* ہوتا ہے۔ یہ نظام اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ گھریلو بلّی کو جنیس فلس (Genus Felis) میں رکھا گیا ہے اور اس کی انواع کا خطاب (Species epithet) ڈومیسٹیکا (Domestica) ہے۔ اس گھریلو بلّی کا اس طرح مکمل نام اس جنیس (Genus) سے تعلق رکھنے والی دوسری بلّیوں کی انواع جیسے (Leopard cat) *Felis bengalensis* اور (Jungle cat) *Felis chaus* سے تمیز کرنے اور شناخت کو قائم رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس کا اور ایک مطلب یہ بھی ہے کہ اس جنیس (Genus) سے تعلق رکھنے والی بلّیوں کی دوسری انواع آپس میں ایک دوسرے سے غیر معمولی مشابہت رکھتی ہیں۔ اس طرح کے نامن کلیچر کو زوالوجیکل نامن کلیچر (Zoological Nomenclature) بھی کہتے ہیں۔

اسی جینرک نام (Generic name) کا پہلا حرف ہمیشہ جلی (Capital) لکھا جائے گا۔ اور انواع کا نام چھوٹے حرف میں لکھا جاتا ہے اس طرح پھر مکمل نام کو ترچھے طرز (Italicised) میں لکھا جاتا ہے۔ پھر ان دونوں ناموں کے نیچے ایک خط فاصل جداگانہ انداز میں کھینچا جاتا ہے۔

1.1.9 ٹکسنومی اور سسٹامیٹک کے تصورات Concepts of Taxonomy and Systematics

ٹکسنومی اور سسٹامیٹک حیاتیاتی علوم کے دو ایسے تصورات ہیں جو زندہ اجسام کے تنوع (Diversification) اور وقت کے ساتھ ان کی آپسی قرابت داری کے تعلق سے معلومات فراہم کرتی ہیں۔

ٹکسنومی جانداروں کی درجہ بندی (Classification) اور ان کی تسمیہ خوانی (Nomenclature) کے تعلق سے معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس تسمیہ خوانی میں چند اصولوں پر مبنی قانون کی بنیاد پر ان کا سائنسی نام دیا جاتا ہے اور انہیں ٹکسنومی کے مختلف لیول میں شریک کرتا ہے۔ ماہر ٹکسنومی ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ ایسے جاندار جو ایک عام آب واجدادی صفات (Ancestral characters) کے حامل نہیں ہوتے انہیں ایک ہی گروپ میں ہرگز شامل نہیں کرتے۔ ٹکسنومی درحقیقت سسٹامیٹک کی ایک شاخ ہے۔

سسٹامیٹک جانداروں میں ارتقائی رشتہ داری (Evolutionary relationship) کا تعین کرتی ہے یعنی یہ مختلف جانداروں میں مشترکہ آب واجدادی صفات کی تحقیق کرتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ حال اور ماضی کے جانداروں میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ ان کی اسٹڈی ہی سسٹامیٹک کہلاتی ہے۔ اس رشتہ داری کو درحقیقت ایک ارتقائی شجر (Evolutionary tree) کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس کو کلاڈوگرام (Cladogram) یا پھر فیلوجینیٹک شجر (Phylogenetic tree) بھی کہتے ہیں۔

1.1.10 اکتسابی نتائج

اس اکائی میں ہم نے یہ سیکھا۔

1۔ تمام جاندار، قدیم یا ترقی یافتہ خلیات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ لہذا انھیں خلوی جاندار کہتے ہیں۔

2۔ زندہ اجسام کی چند اہم خصوصیات جیسے تولید، تحریک پذیری (Irritability) موافقت (Adaptation)، توانائی کا استعمال، نشوونما وغیرہ وغیرہ۔ جب کہ یہ خصوصیات مردہ اجسام میں ہرگز نہیں ہوتی ہیں۔

1.1.8 بائی نومیئل نامن کلیچر (Binomial Nomenclature)

درجہ بندی کے جدید نظام میں ماہر حیاتیات نے بائی نومیئل نامن کلیچر کو متفقہ طور پر تسلیم کیا ہے۔ اس نامن کلیچر کو 1758ء میں ایک سویڈن ماہر نباتات لینئس (Linnaeus) نے اپنی کتاب سسٹما نیچورے (Systema Naturae) میں پیش کیا جو مارفولوجی پر مبنی تھا۔ اس نظام کو پیش کرنے میں لینئس کی یہی کوشش رہی کہ ہر جاندار کا ایک مخصوص لاطینی بائی نومیئل نام ہو جو دوسرے جانداروں سے بالکل مختلف ہو۔ اس نامن کلیچر کا پہلا لفظ